سید محمد کفیل بخاری

استاذ العلماء مولانا عبید اللہ اشرفی رحمہ اللہ کی رحلت

جامعہ اشرفیہ لاہور کے مہتمم، شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی عبید اللہ اشرفی یکم جمادی الثانی 1437ھ 11/ مارچ 2016ء بروز جمعہ لاہور میں انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

حضرت مولانا عبید اللہ رحمۃ اللہ علیہ دار العلوم دیو بند کے فاضل ایک جید عالم دین، فقیہ و محدث اور ہزاروں علماء کے استاد تھے۔ بانی جامعہ اشرفیہ حضرت مفتی محمد حسن نور اللہ مرقدہٗ کے بڑے فرزند تھے۔ انہوں نے علم اور تقویٰ کے ماحول میں آنکھ کھولی اور عمر عزیز علم اور تقویٰ میں تمام کر دی۔ ان کی بسم اللہ حضرت حکیم الامت مولانا محمد اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے کرائی اور درس نظامی کی تقریباً تمام کتابوں کا ابتدائی اور آخری سبق حضرت تھانوی ہی نے پڑھایا۔ انہوں نے حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ سے حدیث پڑھی۔ وہ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے سلسلے کے پوری دنیا میں سب سے عالی سند کے حامل تھے۔ وہ آخری شخصیت تھے جنہوں نے حضرت حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ اور محدث کبیر حضرت علامہ محمد انور شاہ کشمیری رحمہ اللہ کی زیارت کی تھی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بے پناہ محبت کے نتیجے میں ساری زندگی حدیث پڑھاتے رہے۔ مولانا، پیکر علم و عمل اور سراپا عجز و انکسار تھے۔ ان کے عظیم والد ماجد حضرت مفتی محمد حسن رحمۃ اللہ علیہ، حضرت تھانوی رحمہ اللہ کے خلیفہ اور حضرت انور شاہ کشمیری رحمہ اللہ کے شاگرد تھے۔ حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہ اللہ نے حدیث شریف، حضرت مفتی محمد حسن رحمہ اللہ سے پڑھی۔ حضرت مولانا عبید اللہ ان کے استاد زادے تھے اسی نسبت سے دونوں خاندانوں میں محبت و خلوص کا مثالی تعلق قائم و دائم تھا، ہے اور رہے گا۔ ان شاء اللہ

مولانا عبید اللہ نہایت اعلیٰ ادبی ذوق رکھتے تھے۔ اردو، عربی، فارسی کے سیکڑوں اشعار نوکِ زبان تھے۔ ان کا معمول تھا کہ درس حدیث کے آخر میں طلباء کو روزانہ ایک اچھا شعر سناتے۔ درس حدیث کے آخری سبق میں طلباء کو یہ شعر سنایا:

اے دوست اس غریب سے اتنا خفا نہ ہو شاید کہ تو، پکارے اور یہ بے نوا نہ ہو

بستر علالت پر اپنے بیٹوں کو جو نصیحت فرمائی وہ ان کی پوری زندگی کا حاصل ہے۔ فرمایا:

”بیٹا! سب اچھے ہیں، بڑوں کی عزت کرنی ہے، چھوٹوں سے پیار کرنا ہے اور دونوں سے خیر خواہی کرنی ہے۔ ان شاء اللہ پھر سب خیر ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ، دولت اور عزت دے تو اسے سنبھال کے رکھو۔ دولت اچھے کاموں پر خرچ کرو، اللہ تعالیٰ کو اسراف پسند نہیں۔ بال بچوں کی خدمت کرو تو یہ بہت بڑی عبادت ہے۔ اگر دنیا میں کسی کو باقی رہنا ہوتا تو ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس دنیا سے اللہ کے پاس نہ جاتے۔ کل من علیہا فان۔ سب نے جانا ہے

جا رہا ہے ہر کوئی سوئے فنا
آتی ہے ہر چیز سے بوئے فنا
سب کے سب ہیں رہروکوئے فنا“

بعد نماز جمعہ جامعہ اشرفیہ میں آپ کی نماز جنازہ ادا کی گئی۔ ہزاروں علماء و طلباء اور زندگی کے ہر شعبہ سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے نمازِ جنازہ پڑھنے کی سعادت حاصل کی۔ اللّٰہم اغفرلہٗ وارحمہ وارفع درجاتہ